یہ باتیں اس لیے ضروری ہیں کہ ہم سب لوگ چاروں طرف سے لادینیت اور نفس پرستی کے ٹھاٹھیں مارتے سیلابی پانی کے درمیان گھرے ہیں جو جسموں تک ہی نہیں، دلوں اور دماغوں تک نفوذ کرتا ہے اور ایمان و شعور تک میں جاکر غلط ملط ہو جاتا ہے۔ اور شیاطین اِس سیلابِ غلاظت میں پہاڑ جیسی موجیں اچھالتے ہیں۔ ان موجوں سے کوئی پناہ ہے تو تحریکِ اقامتِ دین کے سفینۂ نوحؑ ہی میں ہے۔ اور یہ سفینہ دعوت اِلی اللہ ہی کے چپوؤں سے اپنے نصب العین کے کوہ جُودی کی طرف رواں رہتا ہے۔

تصحیح بہ سلسلہ شمارہ گذشتہ

۱- ص ۴ کی قرآنی عبارت کے اعراب لگا لیے جائیں۔
۲- ص ۱۲- سطر آخری سے تیسری "جانے" کے بجائے "خانے"
۳- ص ۱۴- وکفیٰ بنفسك عليك اليوم حسيبا کے بجائے
کَفٰی بِنَفۡسِكَ الۡيَوۡمَ عَلَيۡكَ حَسِيۡبًا۔
۴- ص ۱۵- سطر آخری سے چوتھی "پہچاں" کے بجائے "پہچان"
۵- ص ۱۸- سطر آخری سے دوسری مرطیات کے بجائے "مرضیات"
۶- ص " " " " بے لوتی کے بجائے "بے لوثی"